بیتاب فضہؑ ہوگئیں چلا کے یوں کہا | خاموش ہو بلالؓ بڑا قہر ہوگیا
کردے اذان بند خدا کے لئے ذرا | غش کھا کے گر پڑی ہے پیمبرؐ کی دلربا
حالت ہے غم سے غیر جناب بتولؑ کی
دنیا سے کوچ کرتی ہے بیٹی رسولؐ کی

فضہؑ سے سن کے یہ خبرِ غم بلالؓ نے | کردی اذان بند اسی دم بلالؓ نے
برپا کیا رسولؐ کا ماتم بلالؓ نے | نوحہ کیا ہلا دئے دو عالم بلالؓ نے
دل خون ہوگیا جو فغانِ بتولؑ سے
غش ہوگئے لپٹ کے مزارِ رسولؐ سے

اس وقت تو سنبھل گئی مخدومۂ جہاں | لیکن فراغ عارضہ کی تاب تھی کہاں
ٹوٹی ہوئی تھیں بنتِ پیمبرؐ کی پسلیاں | کچھ روز بعد سوئے جناں ہوگئیں رواں
بے چین اب بھی رکھتا ہے یہ صدمہ آپ کو
اہلِ مدینہ رونے نہ دیتے تھے باپ کو

یہ راز جاننے کے ہیں خواہاں ظہور ہم | رونے سے منع کرتے تھے کیوں بانیٔ ستم
اتنی نحیف و زار تھی وہ مبتلائے غم | آوازِ آہ بھی جو نکلتی تو ہوتی کم
فریاد کب کسی کو سنائی بتولؑ نے
اٹھارہ سال زندگی پائی بتولؑ نے

---

www.emarsiya.com

مرثیہ

بہارِ باغِ مشیت میں فاطمہؑ زہرا | تعارفِ احدیت میں فاطمہؑ زہرا
صداقت اور حمیت میں فاطمہؑ زہرا | سیادت اور ولایت میں فاطمہؑ زہرا
بشر ہے جن ہے ملک ہے کہ رشکِ حور ہے وہ
جو دورِ فاطمہؑ سے ہے خدا سے دور ہے وہ

شریکِ کارِ رسالت میں فاطمہؑ زہرا | نگاہبانِ شریعت میں فاطمہؑ زہرا
وصی علیؑ ہیں وصیت میں فاطمہؑ زہرا | خدا رحیم ہے رحمت میں فاطمہؑ زہرا
رضائے فاطمہؑ سب کی رضا پہ بھاری ہے
جو فاطمہؑ سے رکھے دشمنی وہ ناری ہے

شرف یہ فاطمہؑ کو بے سبب نہیں حاصل | یہی ہیں حلقۂ نسواں میں رہبرِ منزل
نثار ہوگئیں اللہ پہ بجان و دل | نہ آنے دی کبھی اسلام پر کوئی مشکل
یہ حوصلہ تھا یہ ایثار تھا یہ ہمت تھی
لٹا دی راہِ خدا میں جو پاس دولت تھی

جہاد میں ہوئے مجروح جب رسولؐ خدا | ہوا نہ ضبط۔ گئیں گھر سے فاطمہؑ زہرا
دھلائے زخمِ نبیؐ کو سکونِ قلب ملا | مباہلے میں رسولِ خداؐ کا ساتھ دیا
جہاں تھی ان کی ضرورت وہاں بتولؑ گئیں
ہزار حیف کہ بعدِ نبیؐ ملول گئیں

وہ مسجدِ نبوی میں بتولؑ کا جانا | وہ دل کو تھامے ہوئے بے مراد گھر آنا
وہ اہلِ جاہ کے ہاتھوں اذیتیں پانا | وہ مصطفےٰؐ کے تصور میں رو کے فرمانا
ہوئے کسی پہ نہ ظلم و ستم جو میں نے سہے
دنوں کو رات بنادیں وہ غم جو میں نے سہے

وہ فاطمہؑ کا زمانہ سے سوئے خلد سفر | وہ آہ و زاریٔ شبیرؑ گریۂ شبرؑ
وہ نوحۂ زینبؑ مغموم کا بدیدۂ تر | وہ کہنا فضہؓ کا ہر بار پیٹ پیٹ کے سر
اٹھا کے ظلم جہاں سے گذر گئیں بی بی
کہاں میں ڈھونڈنے جاؤں کدھر گئیں بی بی

وہ وقتِ غسل یہ اظہار کرنا اسماءؓ کا | اٹھائے اٹھتا نہیں ایک ہاتھ دکھیا کا
علیؑ نے دیکھا جو پہلو شکستہ زہراؑ کا | ہوا بلند وہ دلسوز نالہ مولاؑ کا
علیؑ کی آہ سے نعشِ بتولؑ کانپ گئی
جہاں لرز گیا قبرِ رسولؐ کانپ گئی

www.emarsiya.com

کہا تڑپ کے علیؑ نے کہ فاطمہؑ زہرا | تمام عمر مجھے یہ قلق رلائے گا
بچایا تم نے مجھے میں تمہیں بچا نہ سکا | نہ شکوہ کرنا رسولِ خداؐ سے تم میرا
نہ رسن میں بچی نیم جان اے زہراؑ
یہ میرے صبر کا تھا امتحان اے زہراؑ

اتارنے گئے مرقد میں جب باشک و آہ | یہ دیکھا قبر میں موجود ہیں رسولؐ اللہ
ہوا نہ ضبط علیؑ نے کہا بحالِ تباہ | مجھے ہے سخت ندامت حضورؐ سے یا شاہ
شکستہ پسلیاں زہراؑ جو لے کے آئی ہیں!
حضورؐ آفتیں امت نے ان پہ ڈھائی ہیں

حضورؐ کیجیے ظلم و ستم کا اندازہ | گرایا پہلوئے زہراؑ پہ گھر کا دروازہ
گلے میں باندھ کے رسّی کسا جو آوازہ | دلِ علیؑ میں رہیگا ہمیشہ غم تازہ
وصیت آپ کی یاد آئی دل پہ جبر کیا
تڑپتا فاطمہؑ کو دیکھا اور صبر کیا

ظہورِ اہلِ عزا میں ہے جوشِ ایمانی | بلا رہی ہے جگر تیری مرثیہ خوانی
دعا یہ کر ہو تجھے ہر قدم پہ آسانی | قریب آنے نہ پائے کبھی پریشانی
علیؑ و فاطمہؑ لطف و کرم کریں تجھ پر!
کسی جہاں میں نہ آئیں مصیبتیں تجھ پر